Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے سالٹ پانڈ میں ورود مسعود کی ایمان افروز جھلکیاں

موعودہ انقلاب کے درخشندہ نشانوں کا لامتناہی سلسلہ۔ سالٹ پانڈ میں جشن کا سا سماں

(قسط نمبر ۲)

حالیہ دورے کے خوشکن اثرات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حالیہ دورۂ غانا نہ صرف غانا میں جماعت کی ان جملہ تبلیغی، تعلیمی اور طبی خدمات میں وسعت پیدا کرنے کا موجب ہوا ہے بلکہ مغربی افریقہ کے دوسرے ممالک میں بھی ان خدمات کو زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز بنانے میں بہت مدد ملی ہے۔ کیونکہ اس موقعہ پر نائیجیریا۔ آئیوری کوسٹ سیرالیون، لائبیریا اور گمبیا کے مبلغین کرام نیز وہاں کے احمدیہ سیکنڈری سکولوں کے اساتذہ اور احمدیہ ہسپتالوں کے ڈاکٹر صاحبان بھی اکٹھے آئے ہوئے تھے۔ حضور نے ان کے علیحدہ علیحدہ متعدد اجلاس بلا کر ان سب ممالک میں جماعت کی تبلیغی، تربیتی اور فلاحی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ اور انہیں ضروری ہدایات سے نوازا۔ اور بعض نئے منصوبوں کے اخراجات وغیرہ کی منظوری دی۔

جشن کا سا سماں

جماعت کی ان گراں قدر مساعی اور بے لوث خدمات ہی کا نتیجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جب حضور غانا کے چھ روزہ دورہ پر یہاں تشریف لائے تو حکومت اور عوام نے حضور کو خوش آمدید کہنے اور حضور کی راہ میں آنکھیں بچھانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ حضور جہاں بھی تشریف لے گئے۔ لوگ اس کثرت سے حضور کی زیارت کے لئے کھنچے چلے آئے اور انہوں نے اس دلی اخلاص کے ساتھ حضور کا خیر مقدم کیا۔ اور ایسے والہانہ انداز میں خوشی کے شادیانے بجائے کہ مسلسل چھ روز تک ملک کے مختلف حصوں میں جشن کا سا سماں بندھا رہا۔ حضور نئی مساجد کا افتتاح کرنے نیز سکولوں اور ہسپتالوں کا معائنہ فرمانے جس حصۂ ملک میں بھی تشریف لے گئے۔ ہر طبقہ اور ہر مذہب و ملت کے لوگ اس کثرت سے حضور کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے کھنچے چلے آئے اور پھر انہوں نے سڑکوں، راستوں اور گزرگاہوں پر دورویہ کھڑے ہو کر، ہاتھ ہلا ہلا کر اور خیر مقدمی نعرے لگا لگا کر اس قدر خوشی کا اظہار کیا اور اپنی خوشی کے اظہار کے لئے ایسے والہانہ انداز اختیار کئے کہ حضرت مسیح موعود کی دعا ع

"پھر دے میری طرف اے ساربان جگ کی مہار"

کی قبولیت کا ایک نہایت حتمی بالشان نظارہ آنکھوں کے سامنے آ گیا۔

جذب و کشش کی اثر انگیزی

جہاں بہت سے لوگ ہاتھوں میں تھامے ہوئے سفید رومال اور رنگین پارچات ہلا ہلا کر خوش آمدید کہتے وہاں بہت سے عیسائی حضور کی تیزی سے گزرتی ہوئی موٹر کار کو دیکھ کر بایاں گھٹنہ زمین پر ٹکا کر اور دائیں ٹانگ کو پاؤں پر مڑی ہوئی حالت میں کھڑا رکھ کر جسم کو آگے جھکاتے ہوئے دونوں بازو متوازی حالت میں آگے کی طرف پھیلا دیتے۔

گزرتی ہوئی کاروں میں بیٹھے بیٹھے بعض جگہ سڑکوں کے کنارے کھڑے ہوئے لوگوں کو یہ کہتے سنا گیا۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
فون ۴۴۹
انّ الفضل یبدء یتیہ تشارہ عمہ یتعاہ سابک مقاما محمودا
جنرل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
بانی: مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے
جلد ۶۹/۳۴ | ۲۴ ذی قعدہ ۱۳۰۰ھ | ۵ اخاء ۱۳۵۹ ہش | ۵ اکتوبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۲۶

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۳۰ تبوک/ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم امیر صاحب مقامی صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں لندن سے آنے والی اطلاع کے مطابق

حضور کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے ۲۹ ستمبر کو مانچسٹر (انگلستان) میں احمدیہ مشن کا افتتاح فرمایا اور ان دنوں بارک شائر میں قیام فرما ہیں۔

احباب کرام التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضور کے حالیہ دورہ کو کامیاب بنائے۔ اور اپنی تائید و نصرت سے نوازے آمین

—• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بلڈ پریشر زیادہ ہونے کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام حضرت سیدہ ممدوحہ کی کامل و عاجل صحت کے لئے خصوصی دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

—• مشنری انچارج انڈونیشیا مکرم محمود احمد صاحب چیمہ تحریر فرماتے ہیں:

ہمارے معلم اور معاون مبلغ مکرم احمد صاحب اپنے علاقہ پرو کرتو وسطی جاوا کا تبلیغی دورہ کر رہے تھے۔ آپ کے ساتھ آپ کی اہلیہ اور دو سال کی بچی ایک موٹر

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

جماعت احمدیہ کا ۸۸ واں جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۵۹ھش / دسمبر ۱۹۸۰ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا ۸۸ واں جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۵۹ ہش (مطابق ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۸۰ء) بروز جمعہ، ہفتہ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

رپورٹ نمبر ۷ بابت ۸ تا ۱۰ جولائی ۱۹۸۰ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرینکفورٹ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی اہم دینی و جماعتی مصروفیات

اخبارات میں پریس کانفرنس کی خبروں کی اشاعت اور خدائی تصرف کے ماتحت ان کا ایک عجیب ردّ عمل

بعض مایوس مریضوں کی مشن ہاؤس میں آمد اور حضور سے اپنی شفایابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست

جماعت احمدیہ فرینکفورٹ کی طرف سے حضور کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر استقبالیہ تقریب کا اہتمام

استقبالیہ میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات، پادریوں اور مستشرقین کی شرکت

(الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

فرینکفورٹ۔ مغربی جرمنی۔ (بذریعہ ڈاک)

۷ جولائی ۱۹۸۰ء کو ایک وسیع پریس کانفرنس سے خطاب فرمانے کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو روز ڈاک ملاحظہ فرمانے اور بالعموم دفتری امور سرانجام دینے میں مصروف رہے البتہ تیسرے روز حضور نے اپنے اعزاز میں دی گئی ایک وسیع استقبالیہ تقریب میں شرکت فرما کر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات اور بالخصوص اہل علم اصحاب سے تبادلہ خیالات فرما کر انہیں بہت دلنشین پیرائے میں اسلامی تعلیم کے فضائل و محاسن سے آگاہ کیا۔ اس دوران اخبارات میں حضور ایدہ اللہ کی پریس کانفرنس کی خبروں کی اشاعت کا خدائی تصرف کے ماتحت ایک عجیب و غریب ردّ عمل ظاہر ہوا بعض شہر کے بعض مایوس مریضوں کو حضور کی خدمت میں کھینچ بلایا اور انہوں نے حضور کی خدمت میں اپنی شفایابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست کی۔

حضور کی ۸ تا ۱۰ جولائی کی اہم دینی و جماعتی مصروفیات کی مختصر رپورٹ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے:۔

۸ و ۹ جولائی ۱۹۸۰ء بروز منگل و بدھ

۸ اور ۹ جولائی کو حضور نے حسب معمول دفتر میں تشریف لا کر ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ اور بعض اہم خطوط کے جواب لکھوائے۔ مزید برآں یورپ کے احمدیہ مشنوں سے ٹیلی فون پر رابطہ قائم کر کے انہیں تبلیغی اور تربیتی امور سے متعلق ہدایات سے نوازا۔ علاوہ ازیں بعض احباب کو انفرادی ملاقات کا شرف بخشا۔

ان ایام میں تصرف الٰہی کا ایک عجیب واقعہ منصۂ شہود پر آیا اور وہ یہ کہ بعض جرمن لوگ اخبارات میں حضور ایدہ اللہ کی پریس کانفرنس کی خبریں پڑھ کر حضور کے ساتھ ملاقات کے لئے کھنچے چلے آئے۔ ان میں چند بظاہر لاعلاج مریض بھی شامل تھے۔ جنہوں نے حضور سے اپنی معجزانہ شفایابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست کی۔ ایک معمر خاتون بوجہ علالت چلنے پھرنے سے معذور تھیں وہ پہیوں والی کرسی پر بیٹھ کر ایک ساتھی کے ہمراہ آئیں۔ انہیں اس حال میں ملاقات کے کمرہ میں لایا گیا کہ وہ پہیوں والی کرسی پر ہی بیٹھی ہوئی تھیں۔ حضور نے بہت مشفقانہ انداز میں انہیں نصیحت فرمائی کہ وہ ہر قسم کے مشرکانہ عقائد سے مجتنب رہتے ہوئے خدائے واحد اور اس کی غیر محدود صفات اور قدرتوں پر ایمان لائیں اور پھر اسے دل سے قادر مطلق یقین کر کے اس سے اپنی شفایابی کے لئے دعا مانگیں اور مایوس کبھی نہ ہوں۔ کیونکہ خدائے احد و قادر مطلق پر ایمان لانے والا کبھی مایوس نہیں ہوا کرتا۔ حضور نے انہیں تسلی دلائی کہ حضور خود بھی شافی مطلق سے ان کے لئے دعا کریں گے۔

نیز فرمایا۔ شفا خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے وہی اپنے بندوں کو شفا عطا کرتا ہے۔ دواؤں میں وہی تاثیر ڈالتا ہے۔ جب تک وہ اپنی تاثیر نہ ڈالے اور انہیں اثر کرنے کا حکم نہ دے وہ اثر نہیں کر سکتیں۔ ہمارا کام دعا کرنا ہے۔ سو ہم آپ کے لئے ضرور دعا کریں گے آپ خود بھی دعا کریں اور مایوس ہرگز نہ ہوں۔ کیونکہ ہمارے قادر و کریم خدا کے آگے کوئی انہونی نہیں ہے۔ وہ جاں بلب مریضوں کو بھی شفا دے سکتا ہے اور دیتا رہا ہے۔ حضور کے ان پُرمعارف ارشادات اور تسلی و تشفی سے وہ معمر خاتون بہت متاثر ہوئیں اور جاتے وقت کہنے لگیں مجھے حضور سے مل کر روحانی خوشی ہوئی ہے اور میں اپنی شفایابی کے بارہ میں بہت پُرامید ہو کر یہاں سے واپس جا رہی ہوں۔

۸ اور ۹ جولائی کو بعض لوگوں نے اسی غرض کے ماتحت ٹیلیفون پر بھی رابطہ قائم کیا اور حضور کی خدمت میں مشن کی معرفت اپنی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست کی۔

دونوں روز حضور نے مسجد نور میں تشریف لا کر ظہر و عصر اور پھر مغرب و عشاء کی نمازیں مقررہ وقت پر پڑھائیں۔ موسم خراب ہونے اور بارش کا سلسلہ منقطع نہ ہونے کے باوجود احباب جماعت فرینکفورٹ کے دور و دراز علاقوں سے نمازوں میں شریک ہونے کے لئے آتے رہے اور بعض احباب مشن ہاؤس میں اپنی ڈیوٹیاں پوری کر کے نصف شب کے بعد اپنے گھروں کو واپس جا رہے تھے۔

۱۰ جولائی ۱۹۸۰ء بروز جمعرات

(منقولہ کتبہ)

۱۰ جولائی کی شام کو جماعت احمدیہ فرینکفورٹ کی طرف سے حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ یہ پُروقار تقریب ہوٹل فرینکفرٹر ہوف کے ایک آراستہ و پیراستہ ہال میں منعقد ہوئی۔ اس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات بعض ملکوں کے سفارتی نمائندے ڈاکٹرز۔ پبلشرز۔ یونیورسٹیوں کے پروفیسرز مستشرقین۔ اخبار نویس۔ پادری صاحبان اور متعدد دیگر دانشور شریک ہوئے۔ چنانچہ جماعت احمدیہ فرینکفورٹ کے بعض عہدیداران اور حضور ایدہ اللہ کے بعض ممبران قافلہ کے علاوہ جو اہم شخصیتیں تشریف لائی ہوئی تھیں ان کے اسماء درج ذیل ہیں:۔

(۱) مسٹر فریڈریچ ہاک۔ (MR FRIEDRICH - W. HACK) یہ لوتھرین چرچ کے ایک پادری ہیں اور چرچ کی طرف سے غیر پروٹسٹنٹ عیسائی تنظیموں اور دیگر مذاہب کے فرقوں کے متعلق معلومات جمع کرنے اور ان سے رابطہ قائم کرنے اور قائم رکھنے کا شعبہ ان کے سپرد ہے۔ انکا ہیڈکوارٹر میونخ میں ہے اور وہ تقریب میں شرکت کرنے کیلئے وہاں سے فرینکفورٹ آئے تھے۔ (۲) امریکی افواج کے پادری لیفٹیننٹ کرنل جیکب سُچرلینڈ۔ (CHAPLAIN - JACKE . SUCHERLAND)

(۳) امریکی فوج کے لیفٹیننٹ جوزف گراسیلا (LT. JOSEPH GRASELLA)

(۴) امریکی فوج کے اکاؤنٹنٹ مسٹر ورنر ڈیپر (MR WERNER DEPPER)

(۵) فرینکفورٹ پارلیمنٹ کی رکن مسز شیفر (MRS. SCHAFER)

(۶) فری ایلیجس کمیونٹی کے اہم رکن مسٹر فرٹزلے (MR. FRITZLE) اور انکی اہلیہ صاحبہ

(۷) رُہر یونیورسٹی بوخم کے اسسٹنٹ پروفیسر و ریسرچ سکالر ڈاکٹر ولکر نائن ہاؤس (DR. VOLKER NIENHAUS RUHR UNIVERSITAT BOCHUM)

آپ استقبالیہ میں شرکت کیلئے بوخم سے تین سو میل کا فاصلہ طے کر کے فرینکفورٹ آئے

۸- فرینکفورٹ یونیورسٹی کے مستشرق ڈاکٹر ارنسٹ گرونبر (Dr. Ernest H. Grunbar) اور ان کی اہلیہ محترمہ۔

۹- ہائی سکول ٹیچر مسز ارسولا اسپیکرمن (Mrs. Ursula Spieharmann)

۱۰- جرمن کے عظیم ترین پبلشنگ اداروں میں سے ایک ادارے کے لیکچرار ڈاکٹر والٹر پھیلی (Dr. Walter Pahle)

۱۱- ایک اور عظیم پبلشنگ ادارے کے لیکچرار مسٹر رڈولف برون (Mr. Rudolf Brun)

۱۲- سکول ڈیپارٹمنٹ فرینکفورٹ کے نمائندے مسٹر ارنسٹ سیملر (Mr. Ernest Semmler)

۱۳- جرمن ڈاکٹرز آرگنائزیشن کی مجلس عاملہ کی رکن مسز ڈاکٹر ہیسل بلاٹ (Mrs. Dr. Hasselblatt)

۱۴- خاتون قانون دان مسز زبیلا فلگا۔ (Mrs. Sybille Flugge)

۱۵- جرمن پبلشر مسٹر کے ڈی وولف (Mr. K. D. Wolf)

۱۶- جرمن ادیب مسٹر ڈائی فرٹ (Mr. H. Deifert)

۱۷- "صوفی مسلک" فرینکفورٹ کی معمر رکن مسز کانون فون ہیننگ (Mrs. Khanon von Henning)

۱۸- قانون کے طالب علم مسٹر ہیرلڈ آخیلس۔ (Mr. Harald Achilles)

۱۹- بنک "سپارکاسے ۱۸۲۲" کے ڈائریکٹر مسٹر ایرک ہارٹ (Mr. Erick Hart)

۲۰- "جنرل نیوز پریس" کے انچارج مسٹر ٹل ہل۔ (Mr. Till Hill) اور ان کی اہلیہ محترمہ

۲۱- ایک ادبی رسالہ کے ایڈیٹر مسٹر لوخل۔ (Mr. Tauchel)

۲۲- وینز ڈیلا کے قونصل مسٹر ایف ڈوکومنٹز۔ (Mr. F. Documetz)

۲۳- جرمن صحافی اور اسلامی امور کے مضمون نگار مسٹر ہنرخ فون نسبام۔ (Mr. Henzich von Nasbaum)

۲۴- فرینکفورٹ یونیورسٹی کے شعبہ آثار قدیمہ کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر ہنس فون سٹائے بن۔ (Prof. Dr. Hans v. Steuben)

۲۵- جماعت احمدیہ نائیجیریا کے خصوصی نمائندے جناب ظفر اللہ الیاس (Mr. Zafrullah Elias) وغیرہم۔

جب سات بجے شام تک جملہ معزز مہمان تشریف لے آئے تو حضور ایدہ اللہ، محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری، محترم جناب منصور احمد خان صاحب مبلغ انچارج احمدیہ مشن مغربی جرمنی اور محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی معیت میں احمدیہ مشن ہاؤس سے بذریعہ موٹر کار روانہ ہو کر "ہوٹل فرینکفرٹر ہوف" تشریف لائے۔ ہوٹل کے صدر دروازہ پر جماعت احمدیہ فرینکفورٹ کے بعض عہدہ داروں کے علاوہ ہوٹل کے مینیجر مسٹر گروٹن برگ (Mr. Grotenberg) نے ہوٹل کے چیف فرنٹ آفس کیشیئر عرفان احمد خان کی معیت میں حضور ایدہ اللہ کا پُرتپاک خیر مقدم کیا۔ حضور کے استقبالیہ ہال میں داخل ہونے پر جملہ مہمانان کرام نے جو پہلے ہی حضور کی تشریف آوری کے منتظر تھے۔ ہو دب کھڑے ہو کر حضور کا استقبال کیا۔ بعد ازاں انہوں نے حضور کے پاس آکر اپنے آپ کو متعارف کرایا۔ اُدھر ہمارے جرمن نومسلم احمدی بھائی مکرم ہدایت اللہ حیولش بھی مہمانان کرام کا تعارف کراتے جاتے تھے۔ حضور بڑی گرمجوشی سے ہر مہمان مرد کے ساتھ مصافحہ کرنے کے بعد ہر ایک سے اس کے مناسب حال کچھ باتیں کرتے۔ تعارف کا یہ سلسلہ خاصی دیر جاری رہا۔ پھر حضور نے جملہ مہمانان کرام کے ہمراہ کاحفہ تناول فرمایا۔

حضور نے اس دوران مہمانان کرام سے گھل مل کر باتیں کیں۔ بیشمار موضوعات پر ان کے ساتھ حضور کی یہ گفتگو سامعین کے لئے ازحد ازدیاد علم کا موجب ہوئی۔ حضور نے جس شعبہ علم کے ماہر سے بھی گفتگو فرمائی۔ گفتگو کے دوران اس علم پر ایسے ماہرانہ انداز میں روشنی ڈالی اور اس شعبہ میں جدید ترین ریسرچ پر ایسا سیر حاصل تبصرہ کیا کہ خود ماہرین علوم حضور کے مطالعہ کی ہمہ گیر وسعت اور تبحر علمی پر حیران ہوئے بغیر نہ رہے۔ حضور کھڑے کھڑے جس کسی سے بھی گفتگو فرماتے بہت سے مہمان حضور کے گرد آ جمع ہوتے اور کمال محویت کے عالم میں حضور کے ارشادات سے مستفیض ہوتے۔ صنعت و حرفت پر بات ہو رہی ہوتی یا زراعت و تجارت پر، اقتصادیات کا کوئی مسئلہ زیر بحث ہوتا یا فلسفہ و طبیعات کا الغرض کسی بھی موضوع پر گفتگو چل نکلتی حضور اس سے قرآنی تعلیم کی فضیلت کا کوئی نہ کوئی پہلو نکال لیتے اور باتوں ہی باتوں میں اسلام کی صداقت ذہن نشین کرا دیتے۔

گرہر یونیورسٹی بوخم کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر ولکر نائن ہاؤس حضور سے ملاقات کی غرض سے تین سو میل کا فاصلہ طے کر کے فرینکفورٹ آئے تھے وہ آج کل اسلامی اقتصادیات کے بارہ میں ریسرچ کر رہے ہیں جب حضور نے ان سے اسلامی اقتصادیات کے بنیادی اصولوں کے بارہ میں دریافت کیا تو انہوں نے لاعلمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا اسلامی اقتصادیات کے متعلق میرا علم ابھی بہت محدود ہے۔ میں سکھانے نہیں بلکہ سیکھنے کے لئے حاضر ہوا ہوں۔ اس پر حضور نے اسلام کے اقتصادی اصولوں پر اختصار سے روشنی ڈالی اور مغرب کے اقتصادی نظریات کی خامیاں بیان کر کے اسلام کے اقتصادی نظام کی خوبیوں سے انہیں آگاہ کیا۔ وہ بہت توجہ اور انہماک سے حضور کے ارشادات سنتے رہے۔ یوں معلوم ہوتا تھا کہ وہ حضور کے ایک ایک فقرہ کو ذہن کے نہاں خانوں میں محفوظ کر رہے ہیں۔

جرمن ڈاکٹروں کی قومی تنظیم کی مجلس عاملہ کی رکن مسز ڈاکٹر ہیسل بلاٹ اور بعض دوسرے مہمانوں سے ایلوپیتھی طریق علاج ادویہ کی افادیت اور ان کی مضرت کے بارہ میں بہت دلچسپ گفتگو ہوئی وہ طب اور ادویہ کے خواص کے متعلق حضور کے وسیع علم اور تجربہ سے بہت متاثر ہوئے حضور نے انہیں بعض امراض کی دیسی ادویہ سے آگاہ کیا اور بتایا کہ چھوٹی اور معمولی چیزوں سے جنہیں ناکارہ سمجھ کر پھینک دیا جاتا ہے بعض خطرناک امراض کا بخوبی علاج کیا جا سکتا ہے۔ اس ضمن میں حضور نے پتھری کے اخراج کے لئے مکئی کے بھٹے کے ریشم نما بالوں کو پانی میں اُبال کر پینے کا ذکر کیا نیز بعض قسم کے کینسر کے علاج کیلئے ایک نہایت معمولی بوٹی یعنی "سیمی بوٹی" کی افادیت پر بھی روشنی ڈالی۔ اور بتایا کہ اسلام کی رو سے کوئی مرض بھی لاعلاج نہیں ہے۔ مہمانان کرام طبی مسائل میں حضور کی گہری دلچسپی سے بہت متاثر ہوئے اور انہوں نے اس پر بہت حیرت کا اظہار کیا۔

سب سے زیادہ دلچسپ گفتگو لوتھیرین چرچ کے پادری مسٹر فریڈرچ ہاک سے ہوئی۔ وہ استقبالیہ میں شرکت کی غرض سے میونخ سے آئے تھے۔ وہ چرچ میں اس شعبہ کے انچارج ہیں۔ جس کا کام ہی دوسرے مذاہب اور فرقوں سے رابطہ قائم کر کے ان کے متعلق معلومات جمع کرنا ہے۔ ان کے ساتھ گفتگو کے دوران تثلیث کا ذکر آیا تو حضور نے ان سے دریافت کیا کہ وہ مسیح علیہ السلام کو خدا یا خدا کا بیٹا کس بنا پر مانتے ہیں انہوں نے کہا کہ انجیل میں ایسا ہی لکھا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ انجیل سے تو یہی پتہ لگتا ہے کہ مسیح علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے ایک نبی تھے انہیں خدا تعالیٰ کا بیٹا قرار دے کر خدا کی خدائی میں شریک ماننا درست نہیں ہے۔ اس کے ثبوت میں حضور نے انجیل کی بعض آیات کا حوالہ بھی دیا۔ اس پر پادری صاحب خاموش ہو گئے اور خدا تعالیٰ کی ذات و صفات اور اس کی معرفت کے متعلق دریافت کرنے لگے۔ حضور نے ان باتوں کا اختصار سے جواب دینے کے بعد فرمایا ان سب امور کو سمجھنے کے لئے تین ماہ کا عرصہ درکار ہوگا آپ ربوہ آکر وہاں تین ماہ رہیں۔ کتابوں کا مطالعہ کریں اور تبادلہ خیالات کے ذریعہ اپنے شکوک و شبہات کا ازالہ کریں اور پھر متلاشی حق بن کر جس حد تک ممکن ہو اپنے طور پر مجاہدہ بھی کریں حضور انہیں اپنے خرچ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پر ربوہ آنے اور وہاں تین ماہ قیام کرنے کی دعوت دی۔

وہ حضور کی گفتگو اور فراخدلانہ دعوت سے از حد متاثر ہوئے اور بڑی عقیدت سے اپنی نوٹ بک حضور کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے درخواست کی کہ حضور اپنے قلم سے اس میں کوئی نصیحت رقم فرما دیں۔ حضور نے ان کی یہ درخواست قبول فرماتے ہوئے اپنے دستِ مبارک سے درج ذیل فقرہ ان کی نوٹ بک میں رقم فرمایا:-

"BE FAITHFUL TO ONE ALMIGHTY CREATOR"

اس نوازش خاص پر وہ از حد مسرور ہوئے اور حضور کا بہت شکریہ ادا کیا۔ بعد میں انہوں نے راقم الحروف کو حضور کی یہ تحریر دکھا کر رب کے معنی دریافت کئے اور جب راقم الحروف نے انہیں اس کے معنی بتائے تو وہ دیر تک اس فقرہ کو پڑھتے اور اس کے معنی اور مفہوم پر غور کرتے رہے۔

یہ استقبالیہ تقریب جو سات بجے شام شروع ہوئی تھی قریباً نو بجے تک جاری رہی مہمانانِ کرام نے جانے سے قبل باری باری پھر حضور ایدہ اللہ سے مصافحہ کیا اور حضور سے ملاقات پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے اپنے گھروں کو رخصت ہوئے۔ حضور مع اہل قافلہ وہاں سے روانہ ہو کر مغرب سے قبل مشن ہاؤس واپس تشریف لے آئے۔

جماعت احمدیہ نائیجیریا کے خصوصی نمائندہ کی آمد:-

۱۰ر جولائی کو جماعت احمدیہ نائیجیریا کے خصوصی نمائندہ کی حیثیت سے جناب ظفر اللہ الیاس صاحب لیگوس سے فرینکفورٹ تشریف لائے۔ انہوں نے مشن ہاؤس میں حضور ایدہ اللہ سے ملاقات کر کے جماعت احمدیہ نائیجیریا کی طرف سے حضور کی خدمت میں تبلیغی دورہ پر مبارکباد پیش کی اور اَھْلاً وَّ سَھْلاً وَّ مَرْحَبًا کہا۔ نیز حضور کی نائیجیریا میں متوقع تشریف آوری کے پروگرام کے بارہ میں حضور سے ہدایات حاصل کیں۔ اسی روز شام کو ہوٹل فرینکفرٹر ہوف میں حضور کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب منعقد ہوئی تھی۔ چنانچہ جماعت احمدیہ فرینکفورٹ کی خصوصی دعوت پر انہوں نے بھی استقبالیہ تقریب میں شرکت کی۔

ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب کی مراجعتِ انگلستان:-

۲ر جولائی کو حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی طبیعت ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے اچانک ناساز ہو گئی تھی محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب آج کل مع بیگم صاحبہ رخصت پر ربوہ سے انگلستان آئے ہوئے ہیں انہیں فون کے ذریعہ حضرت سیدہ مدظلہا کی علالت کی اطلاع دی گئی۔ چنانچہ ۱ر جولائی کو آپ مع بیگم صاحبہ محترمہ حضرت سیدہ مدظلہا کی عیادت اور علاج کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز فرینکفورٹ تشریف لائے اور یہاں پانچ روز قیام کر کے بطور معالج خدمت بجا لانے کی سعادت حاصل کی۔ آپ سیدہ مدظلہا کے صحت یاب ہونے پر ۱۰ر جولائی کو لندن واپس تشریف لے گئے۔

۱۰ر جولائی کی صبح کو حضور نے دفتر میں تشریف لا کر ڈاک ملاحظہ فرمانے کے علاوہ مسجد نور میں ظہر اور عصر کی نمازیں پڑھائیں۔ مغرب اور عشاء کی نمازیں حضور کی زیر ہدایت مکرم منصور احمد خان صاحب مبلغ انچارج مغربی جرمنی نے پڑھائیں۔

معلّم کلاس کا افتتاح

(مکرم صفی ظفر احمد صاحب۔ شاہد انڈونیشین)

خدا کے فضل و رحم کے ساتھ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے زیر انتظام معلم کلاس کا افتتاح مورخہ ۱۴ر ستمبر ۱۹۸۰ء جماعت احمدیہ انڈونیشیا شاخ تاسک ملایا میں ہوا۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ جس کے بعد مکرم صدر مقامی نے مکرم رئیس التبلیغ صاحب اور نائب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کو رپورٹ پیش کی۔ بعد میں مکرم راڈین احمد سوریا مینا صاحب نائب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ انڈونیشیا نے اپنے افتتاحی خطاب میں معلّم کلاس کی ضرورت اور فوائد کے متعلق بیان کیا۔ اس کے بعد مکرم رئیس التبلیغ صاحب نے اپنی تقریر میں طلباء اور جماعت کو اس کلاس کی اہمیت بیان کی اور ضروری نصائح کیں آپ نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا میں مبلغین کی کمی کو پورا کرنے کے لئے اس کلاس کو جاری کیا گیا ہے۔ دعا سے قبل خاکسار نے جو اس معلم کلاس میں بطور پرنسپل ہے۔ اساتذہ اور طلباء سے درخواست کی کہ اپنے اپنے کاموں میں زیادہ سے زیادہ دلچسپی لیں اور محنت سے کام کریں۔

اس افتتاحی اجلاس میں مکرم رئیس التبلیغ صاحب نائب پریذیڈنٹ کے علاوہ علاقہ کے بہت سے احباب نے بھی شرکت کی۔

اس معلم کلاس میں خاکسار کو بطور پرنسپل مقرر کیا گیا ہے اساتذہ میں سے مکرم مرزا محمد ادریس صاحب اور مکرم سیوطی عزیز صاحب بھی ہیں۔ ان کے علاوہ آٹھ اور اساتذہ ہیں۔ افتتاحی اجلاس دعا کے بعد یہ اجلاس برخاست کیا گیا یہ کلاس ایک سال تک جاری رہے گی۔ پروگرام کے مطابق روزانہ صبح ساڑھے سات بجے تا ۱۲-۳۰ بجے بعد دوپہر تک مختلف مواضیع پر صاحب علم حضرات اسباق دے رہے ہیں۔

طلباء اس کلاس سے فارغ ہو کر مبلغ مقامی (معلمین) بنائے جائیں گے۔ کیونکہ اب تک انڈونیشیا میں مبلغین کی تعداد بہت کم ہے۔ بالآخر خاکسار اور اساتذہ اور طلباء دعا کی درخواست کرتے ہیں تا خدا ہم سب پر رحمت و فضل نازل فرمائے اور اپنے فرائض دیانتداری اور محبت سے ادا کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

مرسلہ وکالت تبشیر تحریک جدید

طلبہ و طالبات جماعتہائے احمدیہ توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۳ر جون ۱۹۸۰ء کی تقریب میں ان طلبہ کو جو کسی بورڈ / یونیورسٹی کے امتحان میں اوّل دوم سوم آئے تھے انعامی تحفہ جات تقسیم فرمائے تھے اور بعض کے لئے تحفہ جات دیئے جانے کا اعلان فرمایا تھا۔

جو طلبہ و طالبات ۱۳ر جون ۱۹۸۰ء کے بعد ۴ر نومبر ۱۹۸۰ء تک کسی بھی بورڈ / یونیورسٹی میں اوّل دوم سوم آئیں وہ اپنے پورے تعلیمی کوائف مع دستاویزی ثبوت و تصدیق امیر جماعت متعلقہ نظارت تعلیم کو ارسال فرمائیں انہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں اپنے دست مبارک سے انشاء اللہ العزیز انعامی تحفہ جات تقسیم فرمائیں گے اوّل پوزیشن اور دوم پوزیشن والوں کو طلائی اور سوم پوزیشن والوں کو چاندی کا تمغہ دیا جائے گا۔

۔۔ اگر باوجود نتیجہ نکل آنے کے کسی پوزیشن حاصل کرنے والے طالبعلم نے ۴ر نومبر تک مذکورہ بالا کوائف کے ساتھ نظارت تعلیم کو مطلع نہ کیا تو اگرچہ وہ تعلیمی تحفہ کے تو حق دار ہونگے مگر جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ سے انعامی تحفہ وصول نہیں کر سکیں گے

نوٹ:- ٹیکنیکل بورڈز اس انعامی سکیم میں شامل نہیں ہیں۔ (ناظر تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی اخلاق کی اہمیت

امام وقت کے پیش کردہ پروگرام کا اہم حصہ

(محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

قوم کی اصلاح اور ترقی میں اخلاق فاضلہ نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں اسی لئے اسلام نے عمدہ اخلاق پر بہت زور دیا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جو ہمارے رسول اور ہادی ہیں اور جنہیں اللہ تعالےٰ نے ہمارے لئے اسوہ حسنہ قرار دیا ہے کے بارہ میں قرآن مجید میں خدا تعالےٰ فرماتا ہے:۔

اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ
(۶۸/۵)

اے رسول تو نہایت اعلیٰ درجہ کے اخلاق پر قائم ہے۔

گویا آپ کی صداقت کے اظہار کے لئے اللہ تعالےٰ لوگوں کے سامنے آپ کے عظیم اخلاق کو بطور ثبوت پیش کر رہا ہے اس بات سے ہی اخلاق فاضلہ کی اہمیت اور مرتبہ واضح ہو جاتا ہے۔ مومنوں کا فرض ہے کہ وہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کی پیروی کریں اور آپ کے اخلاق کو اپنائیں۔ خود رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم اخلاق حسنہ کا مقام واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اَکْمَلُ الْمُؤْمِنِیْنَ اِیْمَانًا اَحْسَنُھُمْ خُلُقًا"

(ترمذی کتاب النکاح)

مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ اچھے اخلاق والا ہے۔

پھر ایک اور حدیث میں حضور فرماتے ہیں:۔

"اِنَّ مِنْ اَحَبِّکُمْ اِلَیَّ وَاَقْرَبِکُمْ مِنِّیْ مَجْلِسًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَحَاسِنُکُمْ اَخْلَاقًا"

(ترمذی کتاب البر والصلۃ)

کہ قیامت کے دن تم میں سے مجھے سب سے زیادہ محبوب اور سب سے زیادہ میرے قریب وہ لوگ ہوں گے جو سب سے زیادہ اچھے اخلاق کے مالک ہوں گے۔

اسلام نے اخلاق حسنہ کو بہت اہمیت دی ہے اسی اہمیت کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ احباب جماعت کو اخلاق حسنہ اپنانے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"پروگرام کا تیسرا حصہ یہ ہے کہ جماعت احمدیہ بحیثیت جماعت اسلام کے حسین اخلاق پر قائم ہو۔ اور اصلاح یافتہ معاشرہ اپنے ماحول میں پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ معاشرہ کی برائیوں سے خود کو محفوظ رکھنا اور معاشرہ کو برائیوں سے بچانا آپ کی ذمہ داری ہے" آپ کی یہ ذمہ داری بھی ہے کہ جو کوئی بھی معاشرہ کو برائیوں سے بچانے کی کوشش میں ہو اس کو آپ کا پورا تعاون حاصل ہو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں اخلاق کو کامل کرنے کے لئے ہی مبعوث ہوا ہوں۔

اس وقت چند موٹی باتیں میں آپ کو بتا دوں:۔

(۱) کوئی احمدی جھوٹ نہیں بولتا

(۲) کسی احمدی کو گالی دینے کی عادت نہیں ہونی چاہیئے خصوصاً دیہاتی جماعتیں اس طرف متوجہ ہوں۔

(۳) ہر احمدی اپنی بات کا پکا ہو جو عہد کرے وہ پورا کرے جو بات کہے اس کے مطابق اس کا عمل ہو۔

(۴) اور یہ چھوٹی چھوٹی باتوں سے جو رنجشیں پیدا ہو جاتی ہیں جماعت کے اندر یا باہر اس قسم کی رنجشیں نہ پیدا ہونے دیں۔

(۵) کوئی احمدی اپنے بھائی سے نہ دوسرے بھائیوں سے لڑائی جھگڑا نہیں کرے گا۔

(۶) اگر احمدیوں میں باہمی کوئی اختلاف پیدا ہو جائے تو جہاں تک قانونِ ملکی اجازت دیتا ہو اس اختلاف کو جماعتی مصالحت کے ذریعہ سے دور کیا جائے۔ اور آپس کی رنجش ہرگز پیدا نہ ہونے دی جائے اور نہ کوئی تلخی پیدا ہونے دی جائے۔

(۷) کوشش کرو کہ پیار سے رہو۔

(۸) کوشش کرو کہ پیار کے ساتھ دنیا کے دل خدا اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے جیتو۔

اگر تم ایسا کرو گے تو خدا کے پیار کو حاصل کر لو گے اگر تم خدا کے پیار کو حاصل کر لو گے تو ہر دو جہان کی نعمتیں تمہیں مل جائیں گی پھر کسی اور چیز کی تمہیں ضرورت نہیں رہے گی خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔"

(خطاب بر موقعہ سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ ۱۹۷۹ء)

ہمارا فرض ہے کہ ہم حضور کے ان ارشادات پر عمل پیرا ہو کر اسلامی اخلاق اپنے اندر پیدا کریں اور اسطرح معاشرہ کو برائیوں سے پاک کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

انصار اللہ کے تقریری مقابلے

سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقع پر انصار کا تقریری مقابلہ ہوگا تقریری مقابلہ کے لئے حسب ذیل عناوین مقرر ہیں۔ مقابلہ میں حصہ لینے کے خواہشمند دوست حسب ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر وقت کی رعایت کے ساتھ تقریر کر سکیں گے۔ زعماء/زعماء اعلےٰ سے درخواست ہے کہ وہ اپنی مجلس کے حصہ لینے والے انصار کے نام اجتماع سے قبل دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ۔

عناوین

(۱) قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ

(۲) امام مہدی علیہ السلام کا مقام۔

(۳) مقامِ خلافت حضرت خلیفۃ المسیح اوّل کی نظر میں۔

(۴) صلح حدیبیہ۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

تشخیص بجٹ

آپ کو تشخیص بجٹ فارم اور تجنید فارم بھجوائے جا چکے ہیں براہ کرم ۶۰-۱۳۵۹ ہش/۸۱-۱۹۸۰ء کا بجٹ تشخیص کر کے اور فہرست تجنید مکمل کر کے جلد مرکز میں ارسال فرمائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

تعلیمی و تربیتی ہفتہ

جماعت احمدیہ کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد نے خاکسار کی زیر نگرانی ۱۰ ستمبر تا ۱۵ ستمبر تربیتی و تعلیمی ہفتہ منایا جسمیں مندرجہ ذیل پروگرام پر عمل کیا گیا۔

(i) روزانہ نماز فجر سے قبل خدام کے ذریعہ بیداری کروائی گئی

(ii) نماز فجر مغرب اور عشاء میں انصار خدام اور اطفال کی حاضری لیجاتی رہی پورا ہفتہ اوسط حاضری ۸۵٪ رہی

(iii) نماز فجر اور عشاء کے بعد تقاریر ہوتی رہیں جو مندرجہ ذیل عناوین پر مشتمل تھیں۔

ہستی باری تعالےٰ ۔ اسلام ۔ قرآن مجید ۔ جہاد ۔ خلافت راشدہ نماز جنازہ و جمعہ ۔ وفات مسیح ناصری علیہ السلام ۔ اجرائے نبوت صداقت حضرت مسیح موعودؑ ۔ عیسائیت

(iv) اس ہفتہ میں دو بار کُلُّوا جَمِیْعًا کا پروگرام رکھا گیا ایک دن خدام و انصار کا اور دوسرے دن اطفال کا۔

(v) دو دن بعد نماز عشاء مذاکرہ کے عنوان سے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔

(vi) اطفال کے اذان تلاوت اور نظم کے مقابلے کروائے گئے

(vii) ۱۲ ۹/۸ بروز جمعہ باجماعت نماز تہجد ادا کی گئی۔

(viii) اسی ہفتہ میں مسجد کی اندر اور باہر سفیدی اور مسجد کی چھت درست کی گئی

(ix) ۱۵ ۶/۸ بروز سوموار پروگرام کے آخری روز جلسہ تربیتی منعقد کیا گیا۔ جس میں محترم مربی صاحب ضلع فیصل آباد نے شرکت فرمائی اور اطفال میں انعامات بھی تقسیم کیے گئے۔

(حبیب احمد مربی سلسلہ کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد)

دعائے مغفرت

میرا جواں سال بیٹا عزیز مقصود احمد جو پاک فوج میں ملازم تھا ۱۰ ستمبر کو صرف تین یوم بیماری کے بعد دنیائے فانی سے رحلت فرما گیا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

عزیز ۸ ستمبر کو ڈیوٹی کے دوران اچانک بیمار ہوا اور اسے فوراً سنٹ کھاریاں داخل کروایا گیا بیماری کی صحیح تشخیص نہ ہونے کی وجہ سے فوراً راولپنڈی اور سیالکوٹ سے سپیشلسٹ ڈاکٹروں کی خدمات حاصل کی گئیں لیکن وہ بھی کامیاب نہ ہو سکے بالآخر ۱۰ ستمبر صبح ساڑھے آٹھ بجے اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملا

گھر پر کوئی فرد موجود نہ تھا خاکسار خود سندھ گیا ہوا تھا مرحوم کی وفات کی اطلاع کافی روز بعد ملی اسی روز جماعت احمدیہ ریلوے کے نوجوان اور عزیز کی بٹالین کے نوجوان جنازہ ریلوے لائے اور انہیں پورے فوجی اعزاز کیساتھ دفن کیا۔

اس سے تقریباً چھ ماہ قبل میرا بڑا بیٹا عزیزم نثار احمد بھی بعمر چالیس سال وفات پا گیا ہے۔

دونوں بچے نہایت ملنسار، ہنس مکھ، خوش خلق احمدیت کیساتھ محبت رکھنے والے تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم پسماندگان کو اس دوہرے صدمہ کو صبر و استقامت سے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

(نذیر احمد سندھی حال مقیم ریلوے تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

"اور تمہارے زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے"

جناب صدر صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا

ضلع لاڑکانہ کا تربیتی دورہ

۱۵ اور ۱۶ ستمبر محترم جناب محمود احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ضلع لاڑکانہ کا تربیتی دورہ کیا۔

آپ پروگرام کے مطابق ۱۵ ستمبر کو تقریباً ڈیڑھ بجے بعد دوپہر مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب اور مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف کے ہمراہ نصیر آباد پہنچے جہاں مکرم نذیر احمد صاحب قائد ضلع لاڑکانہ نے خدام کے ہمراہ ان کا استقبال کیا نصیر آباد میں خدام سے مختصر ملاقات کے بعد وفد مجلس وارہ میں تقریباً سوا دو بجے بعد دوپہر پہنچا وہاں احباب جماعت سے ملاقات کے بعد دوپہر کا کھانا مجلس انور آباد میں تناول فرمایا اور وہاں تین غیر از جماعت افراد سے بھی ملاقات کی۔ انور آباد کے بعد وفد مجلس گورگیج میں پونے چھ بجے شام پہنچا وہاں بھی جماعت کے افراد سے ملاقات کے علاوہ غیر از جماعت دوستوں سے ملاقات کی رات کا کھانا مجلس کھنڈو میں کھایا اور آرام بھی وہاں کیا۔ صبح ناشتہ کے بعد مجلس جام خان چانڈیہ میں خدام اور احباب جماعت سے تقریباً ساڑھے آٹھ بجے ملاقات کی اس کے بعد موہنجودڑو کی سیر کی اور ایک بجے بعد دوپہر وہاں سے واپس ہو کر دوپہر کا کھانا مجلس مسن باڈہ میں نوش فرمایا۔ احباب جماعت سے مختصر خطاب کے بعد آپ نے خدام کو بھی بعض نصائح فرمائیں اس کے بعد شام تقریباً سوا سات بجے لاڑکانہ شہر پہنچے۔ جہاں غیر از جماعت دوستوں سے چند گھنٹے تبادلہ خیالات ہوا۔ مولانا عبدالمالک صاحب اور مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے سوالات کے بہت مدلل جوابات دیئے یہ گفتگو رات ساڑھے بارہ بجے ختم ہوئی۔

اس دورہ میں مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سکھر بھی ان کے ہمراہ تھے مکرم نذیر احمد صاحب قائد ضلع لاڑکانہ اور چار اور خدام موٹر سائیکلوں پر سفر میں ساتھ رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ دورہ ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہا اور مجالس پر بہت اثر ہوا۔

(ناظم اصلاح وارشاد قیادت ضلع لاڑکانہ)

صدقہ جاریہ برائے ایصال ثواب

مکرم میاں بشیر احمد صاحب کوئٹہ اپنے مرحوم والد (مکرم ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب) کو ایصال ثواب کے لیے چندہ تعمیر مساجد کے طور پر ۵۲۰/- روپے کا ڈرافٹ بھجواتے ہوئے قارئین الفضل سے دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے والد صاحب کو بلندی درجات سے نوازے۔ ان کی مرسلہ رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مکرم مرزا صفدر جنگ ہمایوں صاحب	۵۰/-
مکرم میاں بشیر احمد صاحب ابن ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب مرحوم	۵۰/-
مکرم احمد اللہ خالد صاحب ابن " " "	۱۰۰/-
مکرم کرنل نسیم احمد صاحب ابن " " "	۲۰۰/-
مکرمہ محترمہ بیگم صاحبہ " " "	۵۰/-
عزیزہ راشدہ صاحبہ بنت " " "	۲۵/-
" مبارکہ قیوم صاحبہ " " "	۲۵/-
" نسیمہ منیر صاحبہ " " "	۲۰/-
میزان	۵۲۰/-

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۱)

مکرم	ملک منور احمد جاوید صاحب	لاہور	۳۵/- روپے
"	" منجانب والدہ صاحبہ	"	۱۰/- "
"	رانا محمد اقبال صاحب	"	۵۰/- "
"	چوہدری محمد طفیل صاحب	"	۶۲/- "
"	سردار نذیر احمد صاحب ایڈووکیٹ	"	۱۵/- "
محترمہ	مسز ناظر حسین صاحب	سول لائن "	۵۰/- "
"	غزالہ برج صاحبہ صاحبہ	"	۵۰/- "
"	مسز شفیق احمد صاحب	"	۸۰/- "
"	صفیہ سلطانہ صاحبہ	سنت نگر "	۲۰/- "
مکرم	چوہدری فتح محمد صاحب	محمد نگر "	۱۰/- "
"	سید صفدر علی صاحب	بھاٹی گیٹ "	۱۰/- "
"	چوہدری محمد اسلم صاحب	" "	۵۰/- "
محترمہ	جنت بی بی صاحبہ	" "	۵۰/- "
"	اہلیہ منصور انور صاحب	" "	۱۰/- "
"	اقبال بیگم صاحبہ	" "	۲۰/- "
"	حبیبہ نجمہ صاحبہ	" "	۱۰/- "
مکرم	ناصر الدین صاحب	" "	۱۰۰/- "
"	شیخ سعید احمد صاحب	" "	۳۰/- "
محترمہ	امۃ المالک صاحبہ	" "	۱۰/- "
"	امۃ الجمیل صاحبہ	" "	۱۰/- "
"	امۃ المجید صاحبہ	اسلامیہ پارک "	۲۰۰/- "
محترمہ	کشور منیر صاحبہ	" "	۱۰۰/- "
مکرم	میجر ملک محمد الدین صاحب	" "	۱۰/- "
محترمہ	بیگم ملک مبارک احمد صاحب	" "	۳۰۰/- "
"	اہلیہ مرزا محمد امین صاحب	" "	۱۰/- "
مکرم	عبد القیوم صاحب	نیلا گنبد "	۱۰/- "
"	شیخ مبارک محمود صاحب	" "	۶۰/- "
"	منیر احمد فرخ صاحب	" "	۱۰/- "
"	میاں محمد شریف صاحب	" "	۱۰/- "
"	اخوند فیاض احمد صاحب	جنوبی چھاؤنی "	۱۰/- "
محترمہ	اختر النساء صاحبہ	" "	۲۰/- "
مکرم	عبد الغنی ہمایوں صاحب	" "	۱۰۰/- "
محترمہ	اہلیہ شیخ احمد علی صاحب	دار الذکر "	۱۰/- "
مکرم	وارث منان صاحب	" "	۱۰/- "
"	محمد مظہر سلطان صاحب	" "	۱۰/- "
"	محمد اطہر سلطان صاحب	" "	۱۰/- "
"	شیخ رفیق احمد صاحب	" "	۲۰/- "
"	چوہدری محمد عالم صاحب	" "	۲۰/- "
"	ڈاکٹر شاہد خلیل صاحب	" "	۱۰۰/- "
محترمہ	شہناز صاحبہ	گلبرگ "	۵۰/- "
مکرم	منجانب اکرم منہاس صاحب مرحوم	" "	۱۰۰/- "
"	محمد افضل چیمہ صاحب	" "	۱۰/- "
محترمہ	فرخندہ اختر صاحبہ	" "	۲۵/- "

(باقی)

اجتماع مجالس خدام الاحمدیہ ضلع سانگھڑ

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سانگھڑ کا سالانہ اجتماع ۵، ۶ ستمبر بروز جمعہ، ہفتہ احمد پور میں منعقد ہوا۔ اجتماع میں بڑی تعداد میں خدام و اطفال کے علاوہ انصار بزرگوں نے بھی شرکت کی۔ اجتماع میں مختلف علمی و ورزشی مقابلے بھی ہوئے۔ خدام و اطفال نے پورے ذوق و شوق سے ان مقابلوں میں حصہ لیا۔

اختتامی تقریب میں ان مقابلوں میں امتیاز حاصل کرنے والے خدام و اطفال میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ اس موقعہ پر مجلس سانگھڑ کو سالانہ کارکردگی میں ضلع میں اوّل آنے پر اور مجلس چوک ۲۴ کو اجتماع میں حاضری میں اوّل آنے پر ٹرافی دی گئی۔

اجتماع ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہا۔ (فالحمد للہ علی ذالک)

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار امریکہ میں اپنے بیٹے سردار لطیف احمد مرحوم کے عدالتی کیس برائے معاوضہ حادثہ کے سلسلہ میں عرصہ چھ ماہ سے مقیم ہے۔ اب کیس آخری مرحلہ میں ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم مجھے باحسن طریق اس معاملہ کو نپٹانے کی توفیق دے اور میں کامیاب و کامران جلد واپس آؤں۔

(سردار بشیر احمد از نیویارک امریکہ)

(۲) میں تین بار حادثہ کا شکار ہو چکا ہوں لیکن ہلاک ہونے سے بچا ہوں۔ میں احباب سے عاجزانہ دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے حادثات سے بچا کر لمبی اور برکت والی عمر دے کر خدمت دین کی توفیق دے آمین۔

(ریاض احمد صدر حلقہ مغل آباد راولپنڈی)

(۳) خاکسار نے نیا مکان تعمیر کرنا شروع کیا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس تعمیر میں اپنا فضل شامل فرمائے اور مکان کو ہر لحاظ سے اپنی برکتوں سے بھر دے۔ آمین۔

(مقبول احمد منور جنرل بس سٹینڈ نواب شاہ (سندھ))

(۴) میرے ایک عزیز مبارک احمد صاحب کا سی۔ ایم۔ ایچ میر پور میں مثانہ میں پتھری کا اپریشن ہوا ہے۔ میرے ابا جان اور خاکسار بعض عوارض سے علیل ہیں۔ مکرمہ اہلیہ ظفر احمد صاحب ملہی لاہور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ہم سب کی صحت یابی کے لئے جملہ احباب دعا فرمائیں۔

(فضل احمد شاہد مربی سلسلہ فیروز والا۔ ضلع گوجرانوالہ)

(۵) محترم جناب چوہدری خادم حسین صاحب ہیڈ ماسٹر ہائی سکول [illegible] سندھ کا لڑکا طلعت فاروق دماغی خرابی کی وجہ سے بیمار ہے۔ اس کے والدین سخت پریشان ہیں۔ دوست مکمل صحت و لمبی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ آمین۔

(محمد نصیر احمد باجوہ کھیوہ باجوہ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ)

(۶) خاکسار کے مکان کا مقدمہ چل رہا ہے احباب جماعت میری کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز میرے دو بیٹوں کے امتحان ہو رہے ہیں ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(خواجہ محمد احمد غلہ منڈی جڑانوالہ)

سالٹ پانڈمیں حضور کا ورود

بقیہ صفحہ اوّل

He is God's man

یعنی یہ خدا کا ایک خاص بندہ ہے۔

بعض لوگوں کو چیخ چیخ کر یہ کہتے ہوئے راقم الحروف نے اپنے کانوں سے خود سنا۔

"Caliph! we need your blessings"

یعنی اے خلیفہ ہمیں آپ کی بابرکت دعاؤں کی ضرورت ہے"

اور "احمدیہ" کا لفظ تو ملک بھر میں بچہ بچہ کی زبان پر تھا۔ جب لوگ سڑکوں پر حضور کی کار کو گزرتا دیکھتے تو وہ چیخ چیخ کر

"احمدیہ۔ احمدیہ۔ احمدیہ"

کے نعرے لگانے لگتے

اخبارات، ریڈیو اور ٹیلی ویژن میں چرچا

حضور کے دورے کی خبریں تصاویر کے ساتھ وہاں کے اخبارات ہی شائع نہیں کرتے رہے۔ بلکہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر بھی حضور کی مصروفیات کی خبریں روزانہ ہی نشر اور بعض تصویری مناظر کے ساتھ ٹیلی کاسٹ ہوتی رہیں۔ یہی نہیں بلکہ ریڈیو اور ٹیلیویژن کے نیوز بلیٹنوں میں حضور کی مصروفیات کو تمام دوسری خبروں پر ترجیح دیتے ہوئے انہیں اولیت دی جاتی رہی۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کی غانا میں تشریف آوری اور حضور کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات کا ملک بھر میں بہت چرچا ہوا۔ اسی لئے جب حضور مسجدوں کے افتتاح اور سکولوں اور ہسپتالوں کے سلسلہ میں دور افتادہ مقامات پر تشریف لے گئے۔ تو دیہاتوں کے لوگ بھی حضور کی زیارت کے لئے دوڑے چلے آتے۔ اور انہوں نے حضور کی تشریف آوری پر اپنے روایتی طریق کے مطابق خوشی کا اظہار کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ حتیٰ کہ انہوں نے حضور کو خوش آمدید کہنے اور خوشی منانے کو اپنا فرض عین سمجھا اور اس فرض کو پوری مستعدی اور بشاشت کے ساتھ ادا کیا۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک

"ضروری درخواست"

"کیا آپ پسند کریں گے"

احباب جماعت کو علم ہے کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور احباب جماعت کے تعاون سے مستحق نادار مریضوں کا علاج صدقہ کی رقوم سے ہو رہا ہے۔ مہنگائی کے باعث اب اس پر بہت خرچ ہو رہا ہے۔ مگر اب قریباً دو ماہ سے صدقات کی رقوم بہت کم آ رہی ہیں۔ جس کی وجہ سے ڈر ہے کہ اس صدقہ جاریہ کو مجبوراً بند نہ کرنا پڑے۔ لہٰذا خاکسار احباب جماعت سے پوچھتا ہے کہ کیا آپ پسند کریں گے کہ رقوم کی کمی کی وجہ سے اس نہایت بابرکت کام کو بند کر دیا جائے۔ یقیناً آپ کا جواب ہوگا کہ ہرگز نہیں تو پھر احباب اب اس مد میں رقوم کیوں نہیں بھجوا رہے۔

ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر
فضل عمر ہسپتال ربوہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

اخبار احمدیہ

بقیہ صفحہ اوّل

سوار تھے کہ اچانک حادثہ کے باعث موٹر گر گئی۔ جس کی وجہ سے تینوں کو شدید چوٹیں آئیں اور ہسپتال میں داخل کیا گیا۔ ان کی اہلیہ صاحبہ کو دماغ پر شدید چوٹ آئی جس کی وجہ سے کافی دن تک ان کے حواس ٹھیک نہ رہے۔ لیکن اب مکرم احمد صاحب اور ان کی اہلیہ کی صحت کچھ ٹھیک ہے۔ مگر بچی ابھی تک ہسپتال میں ہے۔ کیونکہ اس کی ایک ٹانگ اور ایک آنکھ کو شدید نقصان پہنچا ہے۔

بزرگان اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچی اور اس کے والدین کو صحت کامل عطا کرے۔ آمین

• میں جماعت احمدیہ کے معزز احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے میرے بیٹے اور برادرم عزیزم اسلم صاحب کو دعاؤں میں یاد رکھا۔ کافی بیماری میں آرام ہے۔ مزید دعاؤں کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر ولی محمد ساغر سرحق

• مکرم غلام سرور صاحب طاہر نائب قائد اوّل ضلع شیخوپورہ کچھ عرصہ سے بوجہ پیچش بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار۔ شیخ محمد اسلام الدین شیخوپورہ شہر)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

غلبۂ اسلام کی صدی کا استقبال

آج سے چھ سال قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود نے فرمایا:۔

"ہم نے غلبۂ اسلام کی صدی کے استقبال کی تیاری کرنی ہے اور درجہ بدرجہ ایسے کام سرانجام دینے ہیں کہ جو اگلی صدی کے دوران اسلام کے موعودہ غلبہ کے مہتم بالشان ظہور میں ممد و معاون ثابت ہو سکیں۔ یہ کام درجہ بدرجہ جماعت کے سامنے آتے رہیں گے۔"

خدا تعالیٰ کا ہزاروں ہزار فضل ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے اس عظیم منصوبہ کے کام جماعت کے سامنے آ رہے ہیں۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ یہ کام ہماری توقعات سے بہت زیادہ تیزی کے ساتھ پایۂ تکمیل کو پہنچ رہے ہیں۔ یہ امر اس بات کا متقاضی ہے کہ ہم مالی قربانیوں میں اپنے قدم اور تیز کر دیں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

(حکیم نظام جان مرحوم والا)

گوجرانوالہ — ربوہ

چوک گھنٹہ گھر — بالمقابل ایوان محمود

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کا اپنا ادارہ

بلال اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز بالمقابل ایوان محمود ربوہ

فون دفتر ۵۰۸ — فون رہائش ۴۰۵